بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلت چہل حدیث

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ علیہ وسلّم۔

"مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقِیْهاً وَ کُنْتُ لَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعاً وَّشَهِیْداً ۝

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اُمّت میں سے احکام دین کی چالیس حدیثوں کو یاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو زُمرۂ فقہا میں مبعوث فرمائے گا اور میں اس کے لیے قیامت میں شفیع اور گواہ رہوں گا۔ (حدیث صحیح)

عَنْ سَیِّدِنَا ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْنَا مَنْ یَّحْفَظُ عَنْ نَّبِیِّنَا ۔۔ (تاریخ الخلفاء)

خُدا کا شُکر ہے جس نے ہم میں ایسے لوگ بنائے جو ہمارے نبیؐ کی باتیں یاد رکھتے ہیں۔

۱

۷۸۶ ـ ۹۲

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو کچھ تمہیں رسول دیدیں لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ۔ ۲۸/۴

چالیس احادیث کا انتخاب اور دین کی اہم معلومات

احکامِ سُنّت

مُرتبہ

مولانا غوثوی شاہ

(خلف و جانشین حضرت صحوی شاہ)

۱۷ مارچ ۱۹۹۴ء م ۴ شوال ۱۴۱۴ھ

باہتمام: مولانا ڈاکٹر خان آفتاب المعروف سراج الدین عشقی شاہ

(صحویہ کلینک بمبئی)

ناشر: عربی اکیڈمی فلاحِ مسلم سوسائٹی ادارہ النعیبیت النوری چنچلگوڑہ حیدرآباد

(بموقعہ عالمی مسلم کانفرنس)

(۱). ارکانِ اسلام!

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْھَدَ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ــــ وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ.
وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ ــــ وَ
تَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا۔

(حدیثِ جبرئیلؑ عن سیّدنا عمرؓ رواہ مسلم)

حضرتِ جبرئیل علیہ السلام کے اس سوال پر کہ عَنِ الْاِسْلَامِ؟ اسلام کیا ہے؟ کہ جواب میں حضورؐ نے فرمایا" اِسْلَام" یہ ہے یعنی اس کے ارکان یہ ہیں کہ (دل وزبان سے) تم یہ گواہی دو کہ "اللہ" کے سوا کوئی اِلٰہ (حاجت روا اور عبادت و بندگی کے لائق) نہیں اور حضرت محمدؐ صلعم اللہ کے رسولؐ ہیں۔ اور نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور ماہِ رمضان کے روزے رکھو ــــ اور حجِ بیت اللہ کی تم استطاعت ABILITY رکھتے ہو تو حج کرو۔

۲۔ فضیلتِ کلمہ

مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ (رواہ مسلم)

"جو کوئی اِس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ حاجت روا نہیں ہے اور حضرت محمد صلعم اُن کے رسول ہیں، تو اللہ نے اُس شخص پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے"

۳۔ فضیلتِ نماز

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ هَدَمَ الصَّلٰوةَ فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ۔

(ترمذی)

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ هَدَمَ الصَّلٰوةَ فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ (ترمذی)

نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز قائم کی (نماز کا پابند رہا) بیشک اُس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے نماز کو ڈھایا (پابند نہیں رہا) تو بیشک اُس نے دین ہی کو ڈھایا۔

۴۔ فضیلتِ روزہ

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْهَلْ (بخاری)

(بے شک) روزہ (گناہوں سے بچنے کی) ڈھال ہے، نہ کوئی بُری بات کرے اور نہ جہالت کرے۔

۵۔ فرضِ زکوٰۃ

قَدْ فَرَضَ عَلَیْکُمْ صَدَقَۃً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَاءِھِمْ فَتُرَدُّ عَلٰی فُقَرَائِھِمْ ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ نے تم پر زکوٰۃ بھی فرض کی ہے جو قوم کے مالداروں سے لی جائے گی اور فقراء و مساکین میں تقسیم کر دی جائے گی۔

۶۔ فضیلتِ حج

مَنْ حَجَّ ھٰذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ ۔ (بخاری)

جس نے حج کیا اس گھر (بیت اللہ) کا اور بے حیائی اور بُری باتوں سے بچا رہا تو وہ (حج کر کے) ایسے لوٹے گا جیسے وہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

۷۔ ارکانِ ایمان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ ۔۵ (حدیثِ جبرئیلؑ عن سیدنا عمرؓ رواہ مسلم)

حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اِس سوال پر کہ عَنِ الْاِیْمَانِ؟ ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو اور اُس کے فرشتوں کو اور اُس کی کتابوں (توریت زبور انجیل اور قرآن) کو اور اُس کے رسولوں اور یومِ آخر (قیامت) کو حق جانو اور ہر خیر و شر کی تقدیر کو بھی حق جانو اور حق مانو (یعنی اُن پر ایمان لاؤ اُن پر یقین رکھو۔)

۸۔ وجہ حسد

کُلُّ ذِیْ نِعْمَۃٍ مَحْسُوْدًا (مشکوٰۃ)

ہر نعمت پانے والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

جو حسد کسی کو تجھ پر ہو تو ہے یہ تیری خوبی
کہ جو تو نہ خوب ہوتا تو وہ کیوں حسود ہوتا

۹۔ حدیثِ احسان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ
تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ ۝ (حدیث جبرئیلؑ عن سیدنا عمرؓ)

حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اِس سوال پر کہ عَنِ الْاِحْسَانِ!
یعنی احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان
یہ ہے کہ تم اللہ کی ایسی عبادت و بندگی کرو گویا کہ تم اس
کو دیکھ رہے ہو، (اگر ایسا نہ کر سکو تو) پس جان لو کہ
وہ تم کو دیکھتا ہی ہے۔

۱۰۔ فضیلتِ درود

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحَطَّ عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَّرَفَعَہٗ
بِھَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ (احمد، نسائی، ابن حبان)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر ایک دفعہ
درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ (اسکے بدلے میں اس درود
بھیجنے والے پر) دس درود بھیجتا ہے دس خطائیں معاف کرتا ہے،
اور دس درجے بلند کرتا ہے (حدیث صحیح احمد نسائی ابن حبان)

۱۲۔ رواجِ سلام

اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ (مُسلم)
آپس میں سلام کو رواج دو۔

۱۳۔ مصافحہ

تَصَافَحُوْا یَذْھَبُ الْغِلُّ (رواہ مالک)
آپس میں مصافحہ کیا کرو اس سے بغض و کینہ دُور ہو جاتا ہے

۱۴۔ تبسُّم

اِنَّمَا کَانَ یَتَبَسَّمُ (بُخاری)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تبسّم فرمایا کرتے تھے۔

تمہارا تبسّم کا پرتو یہ جنّت
نگارِ مدینہ سلامٌ علیک

۱۵۔ اصل پہلوان

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ، اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری و مسلم)

پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ اصل پہلوان تو وہ ہے جو غصّے کے وقت اس نے اپنے آپ کو قابو میں رکھا۔

۱۶۔ آپس کی مخاصمت

فَسَادُ ذَاتِ الْبَیْنِ هِیَ الْحَالِقَةُ

دو مسلمانوں کے درمیان فساد تباہی و بربادی ہے۔ (ترمذی ابوداؤد)

۱۷۔ زیادتی

لَا یَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ.

کوئی کسی پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔ (مسلم)

انہیں ظلم جب یاد آیا کریں گے
دل ہی دل میں پچھتایا کریں گے

۱۸۔ پڑوسی

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا یَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا، جس کے پڑوسی اس کی برائیوں (بداخلاقیوں) سے محفوظ نہ ہوں۔

۱۹۔ اُخوتِ اسلامی

اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهٗ وَلَا یَخْذُلُهٗ وَلَا یَحْقِرُهٗ۔ (مسلم)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے نہ اس کو رسوا کرے اور نہ ہی اس کو حقیر سمجھے۔

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان نئی آن
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

۲۰۔ چغلخور

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (بخاری و مسلم)

چغلی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

۲۱۔ بڑے بھائی کا چھوٹوں پر حق

کَبِیْرُ الْاِخْوَةِ عَلٰی صَغِیْرِھِمْ کَحَقِّ الْوَالِدِہٖ۔ (بیہقی)

بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں بہنوں پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق (بیٹوں) پر۔!

۲۲۔ ترقیِ کاروبار اور عمر درازی کا فارمولہ ؟

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَیُنْسَاَلَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ۔ (بخاری ومسلم)

جو کوئی شخص اپنے رزق (وکاروبار) میں ترقی اور لمبی عمر عمر درازی کا خواہشمند ہو تو اُسے چاہیئے کہ اپنے (رشتہ داروں یا غیروں) سے اچھا سلوک کرے۔ان کی مدد کرے۔

ہو میرا کام تیری دل سے عبادت کرنا !
نیک انسان جو ہیں اُن کی خدمت کرنا !
(غوثوی)

۲۳۔ حُسنِ تدبیر

یَا اَبَاذَرٍّ لَا عَقْلَ کَالتَّدْبِیْرِ (بیہقی)

اے ابوذرؓ! تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں ہے۔

جتنا ممکن ہے کوشش کر لی
تدبیر بھی پابندِ تقدیر رہی

۲۴۔ مصارف

اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَۃِ نِصْفُ الْمَعِیْشَۃِ (بیہقی)

"مصارف (گھر کے خرچ) میں میانہ روی آدھی زندگی ہے۔"
(یعنی دیکھ سمجھ کر خرچ کرنا چاہیے۔

۲۵۔ "باپ" کی رضامندی

رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ۔ (ترمذی)

"خدا کی رضامندی "باپ" کی رضامندی میں ہے۔ اور خدا کی ناخوشی باپ کی ناخوشی میں ہے۔"

۲۶۔ مہمان نوازی

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ۔ (بخاری و مسلم)

جو شخص خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ اسے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔

۲۷۔ سفید کپڑے

اِلْبَسُوْا الثِّيَابَ الْبِيْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ۔

سفید کپڑے پہنا کرو کیوں کہ وہ بہت پاک اور بہت پسندیدہ ہوتے ہیں — (احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

۲۸۔ عیالُ اللہ

اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ
مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ (رواہ بیہقی)
ساری مخلوق خدا کا کُنبہ ہے۔ خدا کے نزدیک بہترین شخص
وہ ہے جو خدا کے کُنبے کے ساتھ احسان کرے۔

۲۹۔ حقِّ رشتہ داری

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ (بخاری و مسلم)
"رشتہ داری کو قطع کرنے والا جنّت میں داخل نہ ہوگا۔"

۳۰۔ دوستی

خَیْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرُھُمْ لِصَاحِبِہٖ
اللہ کے نزدیک اچھے دوست وہ ہیں جو اپنے دوست
کے خیر خواہ WELL WISHER ہوں۔ ؎

میں نے زندگی صحوی "نذرِ دوست" ہی کر دی
اُس کی ہستی ہی اب تو مجھ پہ چھائی جاتی ہے
(حضرت صحوی شاہؒ)

۳۱۔ اللہ کا حق بندوں پر!

فَاِنَّ حَقَّ اللّٰہِ عَلَی الْعِبَادِ اَنْ یَّعْبُدُوْہُ وَلَا یُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا ۝

(عن معاذؓ رواہ بخاری ومسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت و بندگی کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

۳۲۔ فضیلتِ قرآن

اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ (بخاری)

قرآن کا پڑھنا (اور پڑھانا) افضل عبادت ہے۔

۳۳۔ مغزِ عبادت

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ (ابن ماجہ)

دُعا عبادت کا مغز ہے۔

جتنا ممکن ہو کھٹکھٹاتے جاؤ

یہ دستِ دُعا خدا کا دروازہ ہے

۳۴۔ ربطِ محبّت

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا ـــ (بخاری و مسلم)
ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیا کرو آپس میں محبت بڑھیگی

۳۵۔ مقامِ جنّت

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ
جنت تمہاری ماں کے قدموں کے نیچے ہے (مسلم)

زندگی کی اوج گاہوں سے اُتر آتے ہیں ہم
صحبتِ مادر میں طفلِ سادہ رہ جاتے ہیں ہم
(ڈاکٹر اقبال)

دُنیا میں سب سے پیارا لفظ ماں ہے (غوثوی شاہ)

۳۶۔ محبّتِ رسولؐ ہی اصل ایمان ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ـ (رواہ بخاری مسلم)
حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ :۔ تم میں سے کوئی شخص بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے ماں باپ، اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں (یا سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

اُن ﷺ سے اُلفت محبّت فریضہ ہے اپنا اِس میں مرنا بھی ہے اپنا جینا
اُن ﷺ بنا کتنے جیون سفینے بیچ منجدھار اُلٹنے لگے ہیں !!
(حضرت صحوی شاہؒ)

جن کے سینوں میں ہے محبّت رسول ﷺ کی
وہ ادا کرتے ہیں سُنّت رسول ﷺ کی
(غولوی شاہ)

۳۷۔ مظلوم کی بددعا

وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔

(عن ابن عباسؓ بخاری و مسلم)

مظلوم کی بد دعا سے بچو۔ کیوں کہ اُس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔ (ایک روایت میں اگر وہ کافر یا فاجر ہی کیوں نہ ہو)۔

۳۸۔ دھوکہ باز

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ خَبٌّ (ابو داؤد)
دھوکہ اور فریب دینے والا کبھی جنّت میں نہ جائے گا۔

۳۹۔ پانی پینے کا طریقہ

لَا یَشْرَبَنَّ مِنْکُمْ قَائِمًا۔ (مسلم)
کھڑے ہوکر پانی مت پیا کرو (یعنی بیٹھ کر پانی پیو)

۴۰۔ شکر گزار

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللہَ
(ترمذی۔ احمد)

جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا۔ (یعنی وہ شخص گنہگار اور احسان فراموش ہے۔)

"طیباتِ غوثی" کا ایک ورق

مصنفہ کنز العرفان حضرت غوثی شاہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

استدعائے نظر

ادھر بھی اک نظر مولا محمد رسول اللہ — میں دل سے تم پہ ہوں شیدا محمد رسول اللہ

مرے دل میں مری جاں میں تمہیں ہو یا رسول اللہ — میں قرباں تم پہ ہوں شاہا محمد رسول اللہ

یہ کہہ کر جھومتا ہوں آپ کی الفت میں مستانہ — محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ

نہ ہوتے آپ مولا گر خدا ہوتا کہاں ظاہر — کہ نورِ حق ہو تم آقا محمد رسول اللہ

خدائی ساری دیکھی ہم نے اپنے دیدۂ دل سے — نہ پایا ایک بھی تم سا محمد رسول اللہ

خدا کو دیکھنا چاہے کوئی تو ہم یہ کہتے ہیں — وہ دیکھے آپ کا جلوہ محمد رسول اللہ

جمالِ لا الٰہ الا اللہ دیکھا ہے وہ — ہیں جس کے آگے آئینہ محمد رسول اللہ

وہ اپنی سیرِ باطن سے جو نکلا سیرِ ظاہر کو — بنا الحمد للہ کیا محمد رسول اللہ

بھلا کیا شئے ہے غوثی جو نمود و بود میں آئے

یہ سب ہے آپ کا نقشہ محمد رسول اللہ